سوال

(79) فجر کی سنتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صبح کی نماز کھڑی ہوتی ہے ، بعض لوگ جماعت میں شامل ہونے کی بجائے الگ سنتیں شروع کردیتے ہیں، کسی عالم دین نے صحیح بخاری کے حوالہ سے بتایا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے صبح کی جماعت ہوتے ہوتے سنتیں ادا کی تھیں اس کی وضاحت کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز فجر سے پہلے دوسنتوں کی بہت اہمیت ہے ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نوافل میں فجر کی سنتوں کا سب سے زیادہ اہتمام کرتے تھے ۔ [صحیح بخاری ،التہجد : ۱۱۶۹]

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کبھی ترک نہیں کیا ۔ [صحیح بخاری ،التہجد : ۱۱۵۹]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اہمیت کوبایں الفاظ اجاگر کرتے ہیں کہ ''نماز فجر کی دوسنتیں دنیاومافیہا سے بہتر ہیں ۔'' [صحیح مسلم ، صلوۃ المسافرین :۷۲۵]

اگر یہ سنتیں فجر سے پہلے نہ پڑھی جاسکیں توانہیں نماز سے فراغت کے بعد بھی پڑھا جاسکتا ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قیس رضی اللہ عنہ کوجماعت کے بعد یہ سنتیں پڑھنے کی اجازت دی تھی ۔ [مسند امام احمد :۵/۴۴۷]

اگر نماز کے بعد بھی نہ پڑھی جائیں تو طلوع آفتاب کے بعد انہیں پڑھا جاسکتا ہے ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''جس نے نماز فجر کی دوسنتیں نہ پڑھیں وہ سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھ لے ۔'' [جامع ترمذی ، الصلوۃ :۴۲۶]

جماعت کے دوران الگ تھلگ دوسنتیں پڑھنا، جیساکہ صورت مسئولہ میں ذکرکیاگیا ہے یہ درست نہیں ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے، چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''جب نماز فجر کےلئے اقامت کہہ دی جائے توفرض نماز کے علاوہ کوئی نماز قبول نہیں ہوتی ۔'' [صحیح مسلم ، صلوۃ المسافرین :۷۱۰]

احناف نے یہ گنجائش نکالی ہے کہ اقامت کے بعد نماز فجر کی سنتیں پڑھی جاسکتی ہیں ،اگر فجر کی دوسری رکعت فوت ہوجانے کا اندیشہ ہو تو سنتیں چھوڑ کر جماعت میں شامل

ہوجاناچاہیے۔ لیکن ان کا یہ موقف کتاب وسنت کے خلاف ہے، سوال میں صحیح بخاری کے حوالہ سے جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا عمل بیان کیا گیا ہے وہ صبح کی جماعت کھڑی ہونے کے باوجود صبح کی سنتیں پڑھ لیتے تھے،تلاش بسیار کے باوجود یہ اثر صحیح بخاری میں نہیں مل سکا۔ بہر حال اگر صبح کی سنتیں رہ جائیں تو انہیں جماعت کے بعد فوراً یا طلوع آفتاب کے بعد پڑھا جاسکتا ہے، لیکن دوران جماعت پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:124